غزل

لرزہ بر اندام الفت نفرتوں کے درمیاں
جیسے اک ہرنی ہو بھوکے بھیڑیوں کے درمیاں

ایک راون سے لڑے تھے رام اور دی تھی شکست
آج تو ہم ہیں ہزاروں راونوں کے درمیاں

وقت سلجھا تا رہے گا مسئلوں پر مسئلے
زندگی کٹتی رہے گی الجھنوں کے درمیاں

دشمنوں کے بیچ بھی لگتا نہیں ڈر اس قدر
جس قدر ڈرتا ہوں آکر دوستوں کے درمیاں

اک ترے ملنے کی ساعت، پھر بچھڑنے کی گھڑی
زندگی تھی زندگی اُن ساعتوں کے درمیاں

بانٹنے والے کے در کو بھول کر نادان لوگ
ہاتھ پھیلائے کھڑے ہیں سائلوں کے درمیاں

فائلیں، کاپی، کتابیں، خط، لفافے اور میں
کھو گئی ہے زندگی ان کاغذوں کے درمیاں

خورشید اقبال
B. L. No. 5, H. No. 5, Galaxy Apartments, 3rd Floor, Flat No. 303
Kankinara, North 24 Parganas, West Bengal, India, PIN 743126
Email: keqbal@gmail.com
Website: www.khurshideqbal.com